از: اجمل چوہدری
03 May,2009

خبردار! دجّال مسلمان ہوگا

دجال خوارج سے ہوگا جو گستاخانِ رسول اللہ ﷺ تھے۔

دجال بظاہر مسلمان ہوکر مسلمانوں کو قتل کرے گا۔

''حضرت ابوسعید خدریؓ نے فرمایا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے یمن سے مٹی میں ملا ہوا تھوڑا سا سونا حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا تو آپ ﷺ نے اسے اقرع بن حابس جو بنی مجاشع کا ایک فرد تھا اور عیینہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاثہ عامری جو بنی کلاب سے تھا اور زید الخیل طائی جو بنی نبہان سے تھا ان چاروں کے درمیان تقسیم فرمادیا۔ اس پر قریش اور انصار کو ناراضگی ہوئی اور انہوں نے کہا کہ اہلِ نجد کے سرداروں کو مال دیتے ہیں اور ہمیں نظر انداز کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو ان کی تالیف قلب کے لئے کرتا ہوں۔ اسی اثناء میں ایک شخص آیا جس کی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئیں، پیشانی اُبھری ہوئی، داڑھی گھنی، گال پھولے ہوئے اور سر منڈا ہوا تھا اور اس نے کہا: اے محمد! اللہ سے ڈرو، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا کون ہے؟ اگر میں اس کی نافرمانی کرتا ہوں حالانکہ اس نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھے امین نہیں مانتے۔ تو صحابہ میں سے ایک شخص نے اسے قتل کرنے کی اجازت مانگی میرے خیال میں وہ خالد بن ولیدؓ تھے تو حضور نبی اکرم نے انہیں منع فرمادیا۔ اور ابونعیم کی روایت میں ہے کہ اس شخص نے کہا: اے محمد! اللہ سے ڈرو اور عدل کرو، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسمان والوں کے ہاں میں امانتدار ہوں اور تم مجھے امین نہیں سمجھتے تو حضرت ابوبکر صدیق نے عرض کیا: یارسول اللہ میں اس کی گردن کاٹ دوں؟ فرمایا: ہاں۔ سو وہ گئے تو اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا، تو حضور نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا: میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا، تو کسی دوسرے صحابی نے عرض کیا: میں اس کی گردن کاٹ دوں؟ جب وہ چلا گیا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نسل سے ایسی قوم پیدا ہوگی کہ وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا، وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، **وہ بت پرستوں کو چھوڑ کر مسلمانوں کو قتل کریں گے** اگر میں انہیں پاؤں تو قوم عاد کی طرح ضرور انہیں قتل کردوں''

(حوالہ: 1۔صحیح بخاری:، 2۔ صحیح مسلم، 3۔ سنن ابوداؤد ، 4۔ سنن نسائی، 5۔سنن الکبریٰ،
6۔مسند ابونعیم، 7۔ مسند احمد بن حنبل، 8۔بیہقی، 9۔ الشوکانی، 10۔ابن تیمیہ الصارم المسلول:)

اگر دجال کوئی غیر مسلم ہوتا تو حدیث مبارکہ میں یہ الفاظ نہ ہوتے کہ وہ بت پرستوں کو چھوڑ کر مسلمانوں کو قتل کرے گا کیونکہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کے خون کی حرمت کو ملحوظ خاطر رکھتا ہے اور اُس کا جہاد کافروں اور بت پرستوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ وہ بت پرستوں اور کافروں کے ساتھ جہاد کو چھوڑ دے گا اور مسلمانوں کے درپے ہوجائیگا۔ ایمان اُن کے سینوں میں نہیں ہوگا بلکہ وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے شکار میں تیر کہ خون کا کوئی نشان بھی اُس پر نظر نہیں آتا۔ بظاہر پکے مسلمان ہونگے۔

دجال ایک فتنہ ہوگا

فتنہ سمجھ میں نہ آنے والی چیز کو کہتے ہیں۔

اگر وہ غیر مسلم ہوا تو سب مسلمانوں کو معلوم ہوگا کہ یہ ہمارا دشمن ہے۔

حضرت عمران بن حصینؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

"جو شخص دجال کی آمد کی خبر سُنے اُس کو چاہیئے کہ اُس سے دور رہے۔ اللہ کی قسم! آدمی دجال کے پاس آئے گا تو خود کو مومن سمجھتا ہوگا لیکن پھر بھی اُس کی اطاعت قبول کرے گا۔ اس لئے کہ جو چیزیں اُس کو دی گئی ہیں وہ اُن سے شبہات میں پڑ جائے گا۔" (مشکوۃ شریف حدیث نمبر 5252 بحوالہ ابوداؤد)

دجال خراسان سے ہوگا

حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال مشرق کی سرزمین سے جس کا نام خراسان ہے آئے گا اُس کے ساتھ جو لوگ ہونگے اُن کے چہرے ڈھالوں کی مانند ہونگے۔

(حوالہ: 1۔ ترمذی شریف 5487، 2۔ ابن ماجہ 4072، 3۔ المستدرک جلد 4، شمار 527، 4۔ ابویعلی)

حضرت عبدالقادر جیلانیؒ نے بغداد میں اپنے خطبہ میں عوام سے مخاطب ہوکر فرمایا:

............دجال، جو خراسان کی طرف سے آئے گا، اُس کا ظاہر (شریعت پر عمل) صاف ستھرا اور علم تجھ سے زیادہ ہوگا۔"

خراسان کا صوبہ قدیم فارس کا حصہ تھا جس میں موجودہ نقشوں کے مطابق ایران، افغانستان، ازبکستان اور پاکستان کے صوبہ سرحد، کوہستان اور بلوچستان کے کچھ علاقے شامل تھے۔ یعنی موجودہ چار ملکوں کے کچھ علاقوں پر مشتمل صوبہ تھا۔

دجال اور اُس کے پیروکار یہودی النسل ہونگے

حضرت جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"............70 ہزار یہودی اُس (دجال) کے ساتھ ہونگے اور ہر ایک مرصع تلوار اور سبز چادر رکھتا ہوگا........"

(حوالہ: 1۔ مسند احمد 3/292، 2۔ ابن کثیر، کتاب السنہ 138، 3۔ الحاکم، 4۔ الالبانی)

یہودیوں کے ربّی اور علماء اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ اُن کے 10 قبائل اسرائیل سے ہجرت کر کے چلے گئے تھے وہ لا پتہ ہیں اور اُن کی تحقیق کے مطابق وہ مختلف خطوں میں رہ رہے ہیں۔اس ضمن میں وہ سب سے پہلے افغانستان کا نام لیتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں پٹھان بنی اسحاق اور بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے ہیں۔اُن کا عقیدہ ہے کہ جب دجال (یہودیوں کا مسیحا) آئے گا تو وہ پٹھان (مسلمان) جو افغانستان میں ہیں دجال کے ساتھ آملیں گے۔مزید تفصیل کے لئے یہودیوں کی ویب سائٹ http://www.moshiach.com/features/tribes/default.php ملاحظہ فرمائیے۔

اگرچہ یہودیوں میں سے بہت سے لوگ مسلمان ہوئے اور دِل و جان سے ہوئے۔اُن کی نسلوں میں سے کچھ مسلمان جو خراسان میں بس گئے وہ اگر دجال کی مدد کریں گے اور اُس کا ساتھ دیں گے تو اُس فتنہ کی وجہ سے دیں گے جو اُن کو سمجھ نہیں آئیگا۔دجال اسلام کے نہی و امر کے مطابق اور شرع کا پابند ہوگا تو تب ہی تو خراسان کے مسلمان اُس کی پیروی کریں گے۔

دجال کی جنت درحقیقت دوزخ ہوگی

حضرت حُذیفہؓ روایت کرتے ہیں کہ دجال اپنی بائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔اُس کے جسم پر گھنے بال ہونگے۔اُس کے ساتھ اُس کی اپنی جنت اور جہنم ہوگی۔اگرچہ اُس کی جنت بظاہر جنت نظر آئے گی مگر درحقیت وہ دوزخ ہوگی۔اور اُس کی جہنم دیکھنے میں جہنم ہوگی مگر وہ درحقیقت جنت ہوگی۔

(حوالہ 1۔مسلم شریف)

دجال اپنے پیروکاروں سے کہے گا کہ وہ یہ کام کریں گے تو سیدھے جنت میں جائیں گے مگر درحقیت وہ دوزخ میں جارہے ہونگے اور اسی طرح جن پر وہ ناراض ہوگا اور جن کو اپنی دانست میں جہنم رسید کرے گا وہ شہید جنت میں جارہے ہونگے۔

حضرت گوہر شاہی مدظلہُ العالی نے 1995 میں گنبدِ خضریٰ کانفرنس میں خطاب کے دوران چند جملوں میں منافق و خوارج کی وضاحت فرمائی جس کے بعد ہمیں اس پر کوئی حیرت نہیں ہوگی کہ دجال مسلمان ہوگا۔آپ نے فرمایا:

''اس وقت ہر آدمی اپنے آپ کو اُمتی تصور کررہا ہے۔بہت سے لوگ ہیں، حضور پاک ﷺ کے زمانے میں ہی کوئی منافق ہوگیا کوئی خوارج ہوگیا۔وہ منافق آج بھی موجود ہیں۔**اپنے آپ کو وہ بھی اُمتی کہتے ہیں لیکن منافق ہیں۔ وہ (صوبہ) سرحد کی طرف دیکھنے میں آتے ہیں**۔وہ کہتے ہیں ہم نمازیں بھی پڑھیں گے، تسبیحاں بھی، تہجد بھی......سارا کام اسلامی شریعت کا کریں گے لیکن سود کا کاروبار نہیں چھوڑیں گے۔وہ منافق ہوگئے، خوارج ہوگئے۔''